غور و تامل دیکھیے اور ان سے عبرت پذیر ہو، ہماری موجودہ دنیا حیرت انگیز اکتشافات کی عجیب و غریب دنیا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ انسانی ذہن و اختراع کے ہاتھ نے فطرت کے ایک ایک بھید کو برافگندہ نقاب کرنے کا عزم کرلیا ہو۔ لیکن سائنس کو جس قدر زیادہ ترقی ہوتی جاتی ہے اور کائناتِ عالم کے اسرار و رموز جتنے زیادہ ظاہر ہوتے جارہے ہیں اسی قدر خدا کی حکمتِ بالغہ اور اس کی قدرتِ تامہ کا ظہور ہوتا جارہا ہے چنانچہ مصر کے مشہور فاضل علامہ جوہر طنطاوی نے اپنی تفسیر "الجواہر فی تفسیر القرآن" میں جا بجا مختلف علوم و فنونِ جدیدہ کی روشنی میں قرآن مجید کی تفسیر لکھی ہے جو اپنے انداز کی ایک بالکل نئی اور انوکھی تفسیر ہے۔ اس کے علاوہ آپ نے جواہر العلوم کے نام سے ایک مستقل کتاب بھی لکھی تھی جس میں زمین و آسمان کے عجائبات بیان کرکے انھیں قرآن مجید کی آیات بینات سے تطبیق دی گئی ہو۔ زیر تبصرہ کتاب اسی کا صاف اور سلیس اردو ترجمہ ہے۔ عام تعلیم یافتہ اور خصوصاً نوجوانوں کے لئے اس کا مطالعہ بصیرت و عبرت کا سبب ہوگا۔

دل کی آواز اور آخری فیصلہ | از جناب قیسی صاحب رامپوری تقطیع خورد ضخامت ۲۰۷ - و ۱۷۵ صفحات کتابت و طباعت عمدہ قیمت ؎ و ۱۲؎ علی الترتیب پتہ:- کتابستان پوسٹ بکس ۲۱۶۴ بمبئی نمبر ۳

قیسی صاحب اردو کے متعارف افسانہ نگار ہیں شگفتگی اور ظریفانہ سنجیدگی ان کی تحریریں نمایاں ہوتی ہیں۔ اب آپ نے ایک نئے طرز پر یہ دو ناول لکھے ہیں جن کا مقصد خود قیسی صاحب کی زبان میں یہ ہے کہ "آج کل کے گندے اور عریاں ناولوں کی بجائے ایسے ناول لکھنے کی ضرورت ہے جو نوجوانوں کو حسین خیالات کے بار سبک سے دلبے رہے تاکہ وہ کسی مدعا بے حصول کی تلاش میں شب گردانی سے بچے رہیں" مصنف اپنے اس مقصد میں کہاں تک کامیاب ہوئے ہیں؟ اس کے جواب میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ بعض خاص خاص جملوں کے علاوہ مجموعی اعتبار سے یہ ناول سنجیدہ اور متین ہیں اور لطف یہ ہے کہ "رومانیت" اور وارداتِ حسن و عشق کے ذکر سے بھی خالی نہیں۔

سیر کائنات | مترجمہ حفیظ احمد خاں صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ عثمان آباد۔ تقطیع خورد ضخامت ۲۷۸ صفحات

طباعت وکتابت بہتر قیمت عہ پتہ :۔ مکتبہ جامعہ دہلی و نئی دہلی۔ لکھنؤ و لاہور۔

لندن کی مشہور سائنس کی سوسائٹی (Royal Institution.) کا یہ معمول رہا ہے کہ وہ ہر سال کرسمس کے موقع پر کسی برگزیدہ سائنس داں کو کسی سائنس کے مسئلہ پر تقریر کرنے کی دعوت دیتی ہے چنانچہ اسی سلسلہ میں اس نے سر جیمز جینس کو بھی ۱۹۳۳ء ۱۹۳۴ء میں لکچر دینے کی دعوت دی تھی جو بعد میں Through Space and Time" کے نام سے شائع کر دیئے گئے تھے یہ لکچر دس چیزوں یعنی زمین، ہوا، آسمان، ماہتاب سیارے، سورج، ستارے اور سدیم سے متعلق ہیں۔ ترجمہ اتنا سہل اور آسان ہے کہ اس کتاب سے چھوٹا بڑا ہر شخص استفادہ کر سکتا ہے۔ اسکول کے کورس میں بھی اسے شامل کیا جا سکتا ہے" سر جیمز جینس سائنس کی دنیا کے مشہور فاضل اور عالم ہیں ان کی یہ تقریریں اردو میں منتقل ہو جانے کے بعد اب اس قابل ہیں کہ ہر اردو خواں ان کا مطالعہ کرے۔

خطابیات | از شیخ رحیم الدین صاحب کمال ظہیر آبادی تقطیع خورد ضخامت ۹۰ اصفحات کتابت وطباعت معمولی۔ قیمت ۱۲ار پتہ :۔ ادارۂ ادبیات حیدر آباد دکن۔

یہ کتاب" فن تقریر" کا دوسرا حصہ ہے جس پر برہان کی کسی اشاعت میں تبصرہ ہو چکا ہے۔ اس کتاب میں پہلے نواب بہادر یار جنگ کا ایک مختصر مقدمہ ہے یہ تقریر کے ارتقار، اثر پذیری اور مقرر کی قائدانہ خصوصیات کا تذکرہ ہے اس کے بعد موضوع اور عنوان کے اعتبار سے تقریر کی مختلف قسمیں کر کے ان اقسام کے نمونے پیش کئے گئے ہیں اور پھر ہندوستان کے بعض بعض مشہور خطیبوں اور مقرروں کی تقریروں کے اقتباسات نقل کئے گئے ہیں۔ کتاب بحیثیت مجموعی دلچسپ ہے۔

پنجابی گزٹ جنگ نمبر | مرتبہ شیخ محمد نقی صاحب نور دہلوی۔ کاغذ اور کتابت وطباعت متوسط۔ قیمت درج نہیں ملنے کا پتہ :۔ دفتر رسالہ پنجابی گزٹ دہلی۔

دہلی کی پنجابی برادری کے آرگن" پنجابی گزٹ" نے جولائی کا پرچہ جنگ نمبر کے نام سے شائع کیا ہے جو